IN THE STREET OF THE FRUIT STALLS

(By Jan Stallworthy)

1st Year English Poem 5

Stanza No.1

Downloaded from ilmihub.com

Wick balance flame, a dark dew falls	لالٹین کی بتیاں شعلے کو متوازن رکھتی ہیں ایک سیاہ شبنم کا قطرہ گرتا ہے۔
In the street of the fruit stalls	پھلوں کی دکانوں کی گلی میں
Melon, guava, mandarin,	خربوزہ، امرود اور کنو،
Pyramid–piled like cannon balls,	مخروطی ڈھیر توپ کے گولوں کی طرح
Glow red–hot, gold–hot, from within.	اندر سے شوخ، سرخ شوخ، سنہرے دمکتے ہیں۔

Stanza No. 2

Dark Children with a coin to spend	سیاہ فام بچے سکہ لیے
Enter the lantern's orbit; find	لالٹین کے مدار میں داخل ہوتے ہیں اور پاتے ہیں
Melon, guava, mandarin	خربوزہ، امرود، کنو
The moon compacted to a rind,	چاند سکڑ کر چھلکے میں سما گیا ہے
The sun in a pitted skin	سورج مسام دار چھلکے میں اتر آیا ہے۔

Stanza No.3

They take it, break it open, let	وہ پھل توڑتے ہیں، کھولتے اور کھا لیتے ہیں
A gold or silver fountain wet	ایک سنہری فوارہ جو تر کر دیتا ہے
Mouth, fingers, cheek, nose, chin:	منہ، انگلیوں، رخسار، ناک اور ٹھوڑی کو
Radiant as lanterns, they forget	لالٹین کی روشنائی میں وہ بھول جاتے ہیں
The dark street I am standing in.	میں جس گلی میں کھڑا ہوں وہ تاریک ہے۔